از عدالتِ عظمیٰ

سکتی اپنے ڈائریکٹر رامپچوڈورم مشرقی گوڈاویری ضلع آندھرا پردیش کے ذریعے

بنام

آر کے راگالا اور او دیگران

تاریخ فیصلہ: 6 نومبر 1995

[کے راماسوامی اور بی این کرپال، جسٹس صاحبان]

قانونِ ملازمت:

محکمہ جاتی کارروائیاں - مجرم کو شوکاز نوٹس - عدالت عالیہ نے شوکاز نوٹس کو کالعدم قرار دیا -

اس دوران ملازم ریٹائرڈ - قرار پایا کہ، حالانکہ عدالت عالیہ نے نوٹس کے مرحلے پر مداخلت کو جائز نہیں ٹھہرایا، چونکہ ملازم نے ریٹائرمنٹ لے لی ہے، اس لیے کارروائی جاری رکھنے کا کوئی مفید مقصد پورا نہیں ہو گا۔

اپیل کنندہ نے مدعا علیہ نمبر 1 کو جاری کردہ شوکاز نوٹس کو کالعدم قرار دیتے ہوئے عدالت عالیہ کے فیصلے کے خلاف خصوصی اجازت کے ذریعے اپیل دائر کی۔

اپیل کو نمٹاتے ہوئے، یہ عدالت

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and
integrity of this document

قرار پایا کہ: اگرچہ عدالت عالیہ کو نوٹس کے مرحلے پر مداخلت کرنا جائز نہیں تھا، چونکہ مدعاعلیہ سروس سبکدوش ہو چکا ہے، اس لیے شوکاز نوٹس کے مطابق کارروائی جاری رکھنے کا کوئی مفید مقصد پورا نہیں ہو گا جسے عدالت عالیہ نے کالعدم قرار دیا تھا۔ تاہم، اگر مدعاعلیہ کے بچے اس بنیاد پر کوئی دعوی کرتے ہیں کہ وہ درج فہرست قبائل ہیں، تو مناسب حکام قانون کے مطابق ان کے دعوے کا فیصلہ کریں گے۔[796-سی-ڈی]

کموری مادھوری پاٹل بنام ایڈیشنل کمشنر، [1994] 6 ایس سی سی 241 اور ڈائریکٹر قبائلی بہبود حکومت اے پی بنام لاویتی گری اور دوسرا، جے ٹی (1995) 3 ایس سی 684، پر انحصار کیا۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 10754، سال 1995۔

ڈبلیو اے نمبر 917، سال 1992 میں آندھرا پردیش عدالت عالیہ کے 31.1.94 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کی طرف سے ڈاکٹر ایم پی راجو اور ایم کے ڈی نمبودری۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

ایس ایل پی فائل کرنے کی اجازت دی جاتی ہے۔

اجازت دی گئی۔

چونکہ پہلا مدعاعلیہ اب ملازمت سبکدوش ہو چکا ہے، اس لیے عدالت عالیہ کی طرف سے کالعدم قرار دیے گئے شوکاز نوٹس کے مطابق کارروائی جاری رکھنے کا کوئی مفید مقصد پورا نہیں ہو گا۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ عدالت عالیہ نوٹس کے مرحلے پر ہی کارروائی کو شروع میں ہی ختم کرنے کے اپنے اختیار کا استعمال کرنے میں جائز نہیں تھی۔ جہاں تک قانون کا تعلق ہے، حال ہی میں اس عدالت نے تنازعہ پر غور کیا ہے اور کماری مادھوری پاٹل بنام ایڈیشنل کمشنر، [1994] 6 ایس سی سی 241 اور قبائلی بہبود کے ڈائریکٹر، حکومت اے پی بنام لاویتی گری اور

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and
integrity of this document

دوسرا، جے ٹی (1995) 3 ایس سی 684 میں قانون پیش کیا ہے۔ عدالت عالیہ کے فیصلے کا تناسب اب اچھا قانون نہیں ہے۔

ان حالات میں، ہم سوچتے ہیں کہ کارروائی جاری رکھنے کا کوئی مفید مقصد پورا نہیں ہو گا۔ تاہم، اگر پہلے مدعاعلیہ کے بچے اس بنیاد پر کوئی دعوی کرتے ہیں کہ وہ درج فہرست قبائل ہیں، تو یہ مناسب حکام کے لیے کھلا ہو گا کہ وہ مناسب فیصلہ یا کارروائی کریں جیسا کہ قانون کے تحت ضروری ہے۔

اپیل کو مندرجہ بالا مشاہدات کے ساتھ نمٹا دیا جاتا ہے۔

اپیل نمٹا دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and
integrity of this document